پاکستان میں کئی رمضان اور کئی عیدیں، عوام کہاں جائے !!! (نمبر۲)

قارئینِ کرام حضرات وخواتین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ سب واقف ہی ہیں کہ اس وقت پاکستان کے مغربی صوبے کے لوگ کئی مشکلات اور عجیب کشمکش میں مبتلاء اور پریشان حال ہیں خاص کر بلوچستان کے جو حالات اخبارات اور میڈیا کے ذرائع سے معلوم ہوتے ہیں اس سے تو یہی اندازہ ہوتا ہے کہ یہ علاقہ پاکستانی علاقہ نہیں ! اللہ تعالیٰ سپریم کورٹ کے جج چودھری افتخار احمد صاحب کی کوششوں میں کامیابی عطاء کرے اور آپ کو ہر شر سے محفوظ رکھے، آمین

قارئین یہ بات جانتے ہی ہیں کہ پاکستان کے مغربی علاقوں کے عوام کو مرکز سے ہمیشہ یہ شکایت رہی کہ مرکزی حکومت ہم سے اجنبیوں کا سا سلوک کرتی ہے ! اس وقت جو حالات ہیں اللہ نہ کرے یہ علاقہ دوسرے بنگلہ دیش کا پیش خیمہ نہ بنے، آمین ! ایسے حالات میں عقلمندی کی بات تو یہ ہوتی ہے کہ یہاں کے عوام کے زخموں پر مرہم رکھا جائے مگر یہاں سیاسی ومذہبی معاملات میں ان سے الٹا رویہ اختیار کیا جا رہا ہے اور سیاسی حالات کی طرح مذہبی معاملے میں خاص کر رمضان وعیدین کے مواقع پر ان علاقوں کے عوام سے غیر پاکستانیوں کا سا سلوک کیا جاتا ہے ! نہ تو ان کی رویتِ ہلال کی شہادتوں کو سننے کے لئے مرکزی چاند کمیٹی اپنا دفتر کھلا رکھتی ہے اور نہ ہی کسی طرح انہیں بھی اس کمیٹی کا حصہ جانتی ہے ! اس طرح یہاں کے عوام جو کئی سیاسی وجوہ سے پہلے ہی مرکز سے ناراض ہیں مزید براں چاند کمیٹی کی ہٹ دھرمی والا رویہ ان میں جداگانہ سوچ پیدا کرنے کا ذریعہ ہی بنتی ہے ! اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعاء کریں کہ اربابِ حکومت آئندہ ان حالات کو جوں کا توں نہ رکھ کر یہاں کے عوام کو بھی دل سے پاکستانی تسلیم کرنے کا ثبوت دیں گے !

قارئینِ کرام مذکورہ حوالے سے آپ اس سے پہلے جنگ کے صحافی محترم سلیم صافی صاحب کا ذیل کی لنک والا مضمون پڑھ چکے ہوں گے،

(http://www.hizbululama.org.uk/articles/english/Happy.pdf)

اب آیئے ایک مستند عالمِ دین مولانا حافظ طاہر اشرفی صاحب حفظہ اللہ کے کلمات سنئے جس میں آپ نے نہ صرف سیاسی نقطۂ نظر سے بلکہ دینی حوالے سے بھی بڑی پتے کی بات کہتے ہوئے اسلام آباد کے ایوانِ حکومت کے کارندوں اور ان کے ماتحت مرکزی چاند کمیٹی پاکستان کے ذمہ داروں کو یاد دلایا ہے کہ ؛ مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی پاکستان یہاں کی رویتِ ہلال کی شہادتوں کو قبول تو کجا وہ انہیں سننے تک کو گوارہ نہیں کرتی ! کیا ہمارے مغربی علاقے فرنٹیئر، پختونخواہ، بلوچستان پاکستان سے کوئی علیحدہ علاقے ہیں؟ پھر یہاں کے عوام سے پرایوں جیسا سلوک کیوں؟

قارئینِ کرام اس سے پہلے کہ ذیل کی لنکوں پر کلک کرتے ہوئے حافظ طاہر اشرفی صاحب کیا کہتے ہیں اسے سنیں، ہم سب اللہ تعالیٰ کا شکر اداء کریں کہ اس ذاتِ پاک نے آپ کو اغواء کاروں کے چنگل سے بخیر وخوبی چھٹکارہ عطاء کیا، ہم سب دعاء کریں کہ اللہ تعالیٰ دینی حمیت کے شرعی کاموں میں آپ کے خلاف رکاوٹ بننے والوں کو ہدایت دے اور آپ کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

(پاکستان میں ۳ رمضان اور ۳ عیدیں)

http://www.youtube.com/watch?v=U_TXNJBed8c&feature=related

http://www.youtube.com/watch?v=13wtKrOTNSI&feature=related